السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غیر شادی شدہ نوجوان کا غیر شادی شدہ نوجوان لڑکی سے بذریعہ ٹیلی فون گفتگو کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: بیگانی عورت سے شہوت بڑھکانے والی باتیں ناجائز ہیں، مثلاً: عشق بازی کی باتیں، نازو نخرے اور بات میں نرم اور دلکش انداز، چاہے وہ فون میں ہو یا کسی اور صورت میں۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے

فَلا تَخضَعنَ بِالقَولِ فَيَطمَعَ الَّذى فى قَلبِهِ مَرَضٌ وَقُلنَ قَولًا مَعروفًا ٣٢ ... سورة الاحزاب

"بات کرنے میں نرمی نہ کرو کہ جس کے دل میں بیماری ہے طمع کر بیٹھے، اور وہ بات کہو جو اچھی ہو۔"

لیکن حسب ضرورت گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرط یہ کہ وہ خرابی سے محفوظ ہو اور ضرورت کے مطابق ہو۔ (سماحۃ الشیخ عبداللہ بن جبرین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 634

محدث فتویٰ